السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جواراضی خریدوفروخت (تجارت) کےلیے ہوں ان کی زکوٰۃ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوزمینیں خرودوفروخت کےلیے ہوں اُن پر زکوٰۃ واجب ہے کیونکہ یہ سامان تجارت ہیں اورکتاب وسنت کے ان دلائل کے عموم میں داخل ہیں جوزکوٰۃ کے وجوب میں نازل ہوئے جن میں سے ایک دلیل یہ ہے:

خُذ مِن أَمو‌ٰلِهِم صَدَقَةً تُطَهِّرُهُم وَتُزَكّيهِم بِها ... سورة التوبة ١٠٣

''ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے اوراس کے ذریعے ان کے ظاہر وباطن کوپاک کیجئے۔''

اوردوسری دلیل وہ حدیث ہے جس کوحضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے:

(ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یامرنا ان نخرج الصدقة من الذي نعد للبیع) (سنن ابی داود' الزکاۃ' باب العروض اذا کانت للتجارة ح: 1562)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اس مال کی زکوٰۃ اداکریں جوہم نے تجارت کےلیے تیارکیا ہو۔''

جمہوراہل علم کا یہی قول ہے اوریہی بات حق ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 117

محدث فتویٰ